اعلیٰ حضرت اور

نیکی کی دعوت

22-September-2022

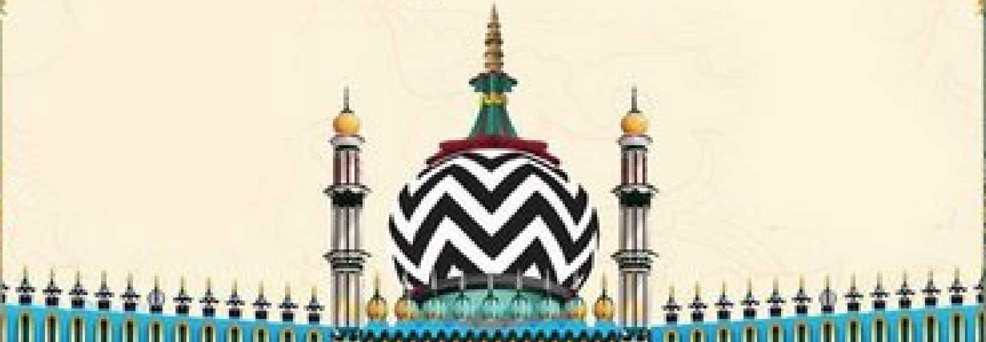

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

22 ستمبر، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اعلیٰ حضرت اور نیکی کی دعوت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...اعلیٰ حضرت اور نیکی کی دعوت کے واقعات

✿...بدترین شخص کون...؟

✿...سیّد صاحِب کو سمجھانے کا نِرالا انداز

✿...اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نماز کی تلقین فرمائی!

✿...کامِل ایمان والا کون...؟

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: روزِ قیامت اللہ پاک مُحَدِّثِین (یعنی عِلْمِ حدیث کے ماہِرِین) اور عُلَمائے کرام کو اُٹھائے گا، اِن کی سیاہی (جس سے یہ دُنیا میں عِلْمِ دین لکھتے رہے ہوں گے، اس) سے خُوشبو مہک رہی ہو گی، ان عُلَما و مُحَدِّثِین کو بارگاہِ اِلٰہی میں حاضر کیا جائے گا، رَبِّ کائنات فرمائے گا: تم لمبے عرصے تک میرے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود پڑھتے رہے ہو! اے فِرِشتو! اِنہیں جنّت میں لے جاؤ...!![1]

تیری اِک اِک ادا پر اے پیارے | سَو دُرودیں فِدا، ہزار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں | پڑھ لئے جس نے دِل سے چار سلام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سُننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نِیّت بندے کو جنّت

1 ...سعادۃ الدارین، صفحہ: 103۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 170-171 ملتقطاً۔

میں داخِل کروا دیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سُننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نِیّت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدب بیٹھوں گا ❁ خُوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دُوسروں تک پہنچانے کی کوشِش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِنہیں بچپن ہی سے باکمال دیکھا ہے

سیّدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِسُنّت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کے ایک پڑوسی تھے، جن کا نام تھا: محمد شاہ خان۔ عموماً لوگ انہیں حاجی مَنْتھن خان کہہ کر بُلاتے تھے۔ یہ زَمیندار (Landlord) تھے اور عمر میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بڑے تھے۔

آدمی زَمیندار ہو، پیسے والا ہو، پھر عُمر بھی کافِی ہو چکی ہو تو بعض لوگوں کی طبیعت میں بڑاپَن، رکھ رکھاؤ اور کچھ فخر وغیرہ آجاتا ہے اور مُعاشَرتی مُعامَلہ ہے کہ لوگ اپنے پڑوسیوں کے سامنے کچھ زیادہ ہی اپنی آن بان دکھانے کی کوشش کرتے ہیں مگر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اس زَمیندار، بڑی عُمر کے پڑوسی حاجی محمد شاہ کا نِرالا اَنداز تھا۔ سیّد قناعت علی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دِن میں نے دیکھا کہ حاجی محمد شاہ زَمیندار عُمر میں بڑے ہونے کے باوُجُود اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے آستانے پر جھاڑو لگا رہے ہیں۔ سیّد قناعت علی صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو یہ گوارا نہ ہوا، جلدی سے آگے بڑھے اور ان کے ہاتھ سے

---

1 ...مسند فِرْدَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

جھاڑو لینے کی کوشش کی مگر حاجی صاحِب نے جھاڑو نہ دی اور فرمایا: صاحِبزادے! یہ میرا فخر ہے کہ میں اپنے پیرُ صاحِب کے آستانے پر جھاڑو لگا رہا ہوں۔

سیِّد قناعت علی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو حیرت ہوئی، انہیں ابھی معلوم نہیں تھا کہ حاجی محمد شاہ صاحِب بھی اعلیٰ حضرت کے مُرِید ہیں۔ ان کی حیرانی دیکھ کر حاجی صاحِب نے فرمایا: مَیں عُمر میں اعلیٰ حضرت سے بڑا ہوں، مَیں نے ان کا بچپن بھی دیکھا ہے، جوانی بھی دیکھی ہے اور اب بڑھاپا بھی دیکھ رہا ہوں، مَیں نے اِنہیں ہر عُمر میں یکتائے زَمانہ پایا، تب جا کر ہاتھ میں ہاتھ دیا، بڑھاپے میں تو ہر کوئی بُزرگ ہو جاتا ہے مگر اعلیٰ حضرت کو بچپن ہی سے ضربُ المثل (بہت زیادہ مشہور) اور یکتائے روزگار (یعنی بے مثال شخصیت) دیکھا ہے۔[1]

ہر فَن میں بے مِثال ہیں احمد رضا مرے | بچپن سے باکمال ہیں احمد رضا مرے

کسی عاشقِ اعلیٰ حضرت نے کیا خُوب کہا ہے:

ہزاروں سے اعلیٰ ہمارا رضا ہے | ہزاروں میں یکتا ہمارا رضا ہے
کوئی ایسا پابندِ سُنّت بھی دیکھا؟ | بتاؤ! تو جیسا ہمارا رضا ہے
عجم ہی نہیں بلکہ سارے عرب میں | ہُوا جس کا شُہرہ ہمارا رضا ہے
خودی کو مٹاتا، خُدا سے مِلاتا | ہمارا رضا ہے، ہمارا رضا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پچیسوِیں شَریف کی دُھوم دَھام

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بابرکت ذات دُنیائے

---

1 ... جہانِ امام احمد رضا، جلد: 7، صفحہ: 208 بحوالہ حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد: 1، صفحہ: 108 بتغیر۔

اسلام کے لئے بہت بڑی نعمت ہے۔ جب کافِر(**Non-Muslims**) اسلام کے خِلاف سازشیں کر رہے تھے، بدمذہبی عُروج پکڑ رہی تھی، بِدعتیں عام ہو رہی تھیں، مَعَاذَ الله! قرآنی آیات کے مفہوم بدلنے کی ناپاک کوششیں کی جارہی تھیں، اسلامی تعلیمات(**Islamic Teachings**) کو بدلنے کی جسارت ہو رہی تھی، ان فتنوں کے وقت میں اللہ پاک نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی صُورت میں دُنیائے اسلام کو ایک عظیم نعمت سے نوازا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مُجَدِّد بَن کر تشریف لائے اور الحمد للہ! آپ نے فتنوں کا سَر قلم کر دیا، کافِروں کی سازشوں کو ناکام بنایا، بدمذہبی کا زور توڑا، بدعقیدگی کا خاتمہ کیا، اَصْل اسلامی عقائد کی دُرُست تشریح فرمائی، اسلامی عقائد پر، اسلام کی اعلیٰ تعلیمات پر، قرآن کی عِزّت و حُرمت پر، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عزّت و نامُوس پر پہرا دیا، بدعتوں کو مٹایا، سنتوں کو عام کیا، معاشرے(**Society**) کی اِصْلاح فرمائی، لوگوں کو عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر پلائے اور الحمد للہ! فتنوں کو مٹا کر دِین کا پرچم بلند فرمادیا۔

تفسیرِ عشقِ احمدِ مختار کس کی ذات؟
مقبولِ آستانِ رسولِ کریم ہیں
اَہْلِ سُنَن کا پیشوا، ابنِ نقی علی
منطق، مُنَاظرہ ہو کہ تفسیر، ترجمہ

لارَیْب وہ ہمارا رضا ہے، امام ہے
احمد رضا کا اَرْفع و اعلیٰ مقام ہے
عشقِ نبی کے چرخ کا ماہِ تمام ہے
ہر عِلْم میں رضا ہی مکمل امام ہے

آج صَفَرُالمُظَفَّر کی 26ویں شب ہے، اَلحَمْدُ للہ! 25 صَفَرُالمُظَفَّر کو عاشِقانِ رسول دُھوم دَھام سے اپنے امام، امامِ اہلسنّت سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عُرسِ پاک اور خُوشیاں

مناتے ہیں۔ اللہ پاک اپنے ولیٔ کامِل سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صدقے ہم سب پر رحمت کی نظر فرمائے، ہمیں عشقِ رسول کی دولت ملے، فتنوں بھرے اس دَور میں ایمان پر اِستقامت (Persistence) اور آخرت میں بلا حساب جنّت میں داخِلہ نصیب ہو۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

کیا خُوب اہتمام ہے، کیا انصرام ہے | یومِ رضا ہے چاروں طرف دُھوم دھام ہے

خائفِ کبریا	ہیں رضا ہیں رضا	عاشقِ مصطفےٰ	ہیں رضا ہیں رضا
سُنّیوں کے پیشوا	ہیں رضا ہیں رضا	رہبر و رہنما	ہیں رضا ہیں رضا
صوفیِ باصَفا	ہیں رضا ہیں رضا	صاحبِ اِتّقا	ہیں رضا ہیں رضا
خوبرو خوش ادا	ہیں رضا ہیں رضا	دِلبر و دلربا	ہیں رضا ہیں رضا
عاشقِ اولیا	ہیں رضا ہیں رضا	زینتِ اَتقیا	ہیں رضا ہیں رضا
عالِمِ باعمل	ہیں رضا ہیں رضا	مفتیِ بے بدل	ہیں رضا ہیں رضا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور نیکی کی دعوت کے واقعات

سیّدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایک بہت پیارا وَصْف یہ ہے کہ آپ اپنے دَور کے قُطبُ الاِرْشاد تھے۔ قُطب: وِلایت کا ایک درجہ ہے، وہ ولیٔ کامِل جو طریقت کے تمام مقامات کا جامِع ہو، اسے قُطب کہا جاتا ہے، قُطب اپنے زمانے کے تمام اَوْلیا میں انفرادی شان والا ہوتا ہے، اسے غَوث بھی کہتے ہیں۔ اِرْشاد کا معنیٰ ہے: نیکی کی دَعوت دینا ❁ بُرائی سے منع کرنا ❁ لوگوں کے عقائد کی اِصْلاح کرنا ❁ اَعْمال کی اِصْلاح

کرنا ❁ مُعَاشَرے میں پائی جانے والی بُرائیوں کو سُدھارنا، یہ سب کچھ اِرْشَاد کے ضِمن میں آتا ہے۔ اب قُطْبُ الاِرْشَاد کا معنیٰ بنے گا: اپنے زمانے کے سب سے بڑے مُصْلِحِ مِلَّت (یعنی اُمَّت کی اِصْلاح کرنے والے)، اپنے زمانے کے اَوْلیا کے سردار۔[1]

ایک سرحدی پٹھان کی آپ بیتی

علّامہ اَرْشَدُ القادری صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ بریلی شریف کے اَسٹیشن پر ایک سرحدّی پٹھان کہیں سے اُترا، اس نے اسٹیشن (**Station**) کے قریب ہی **نُوری مسجد** میں فجر کی نماز ادا کی، نماز کے بعد اس نے جاتے ہوئے نمازیوں میں سے کسی کو روک کر پوچھا: یہاں مولانا احمد رضا خان صاحب نامی کوئی بزرگ رہتے ہیں؟ ان کا پتہ ہو تو بتا دیجئے! نمازی بولا: جی ہاں! یہاں سے دو تین مِیْل کے فاصلے پر سوداگران نام کا ایک محلّہ ہے، مولانا احمد رضا خان صاحب وہیں رہتے ہیں۔

سرحدّی پٹھان ایڈریس پوچھ کر اُٹھنا ہی چاہتا تھا کہ ایک نمازی نے اسے روک کر پوچھا: آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں؟ پٹھان بولا: مَیں سرحد کے قبائلی علاقے سے ہوں۔ نمازی نے پھر پوچھا: مولانا احمد رضا خان صاحِب سے کیوں ملنا چاہتے ہیں؟ اس سوال پر سرحدی پٹھان کے جذبات مچل گئے، کیفیت تبدیل ہوگئی اور آنکھوں میں آنسو آگئے، اُس نے بھیگی پلکوں کے ساتھ کہا: یہ سوال نہ ہی پوچھئے تو بہتر ہے۔ سُوال پوچھنے والے اور قریب کھڑے دوسرے لوگوں کو بہت حیرت ہوئی کہ یہ ایسی کون سی راز کی بات ہے، جو یہ بتانا نہیں چاہتے۔ اب لوگوں کا شوق بڑھا، ان کے بار بار پوچھنے پر آخِر اس

---

1 ...فتوحات، جلد:3، صفحہ:297۔

سرحدی پٹھان نے راز سے پَردہ ہٹا ہی دیا، بولا: پچھلے جُمُعَہ کی بات ہے، مَیں رات کو سویا، ابھی کچی پکی نیند میں تھا کہ مَیں نے ایک خواب دیکھا، میں اس خواب کی لذّت کبھی نہیں بھولوں گا۔ واہ! میری خوش نصیبی! کیا دیکھتا ہوں: اولیائے کرام اور آئِمّہ کرام کی نورانی محفل سجی ہے، جس میں **احمد رضا** نامی ایک بزرگ بھی موجود ہیں، ان بلند رُتبہ اولیائے کرام کی موجودگی میں **احمد رضا صاحِب** کے سر پر امامت کی دستار باندھی گئی اور انہیں قُطْبُ الْاِرْشاد کے مَنْصَب پر سرفراز کر دیا گیا۔ میری نگاہوں میں اب تک وہ منظر محفوظ ہے، بَس اُسی دِن سے میں **احمد رضا** کی تلاش میں ہوں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمارے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی پُرنور تُربَت پر کروڑوں رحمتوں کا نُزُول فرمائے۔ یہ تو ایک شخص کی گواہی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اُس دور کے بڑے بڑے اولیائے کرام یہ جانتے بھی تھے اور دُوسروں کو بتایا بھی کرتے تھے کہ **اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **اس دَور کے قُطْبُ الْاِرْشاد ہیں۔**

جانتے تھے تجھے قطب و اَبدال سب | کرتے تھے مجذوب و سالِک اَدَب
تیری چوکھٹ پہ خم اَہلِ دِل کی جبیں | سیدی مرشِدی، شاہ احمد رضا

صوفیِ باصَفا | ہیں رضا ہیں رضا
صاحِبِ اِتّقا | ہیں رضا ہیں رضا
خوبرو خوش ادا | ہیں رضا ہیں رضا
دِلبر و دلربا | ہیں رضا ہیں رضا

---

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 324 بتغیر۔

اعلیٰ حضرت بچپن ہی سے مُبلِّغ تھے

سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی پاکیزہ سیرت کو دیکھا جائے تو پتا چلتا ہے کہ آپ کے اندر نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے اور اِصلاحِ اُمّت کا جذبہ (**Passion**) کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ آپ کے بچپن شریف کا واقعہ مشہور ہے۔ایک مرتبہ اُستاد صاحِب مَدرَسے میں بچوں کو سبق پڑھا رہے تھے، سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بھی اُنہی بچوں میں موجود سبق پڑھ رہے تھے، اِتنے میں ایک بچہ کلاس میں داخِل ہوا، اُس نے اُستاد صاحِب کو سلام کیا، اُستاد صاحِب کی زَبان سے نکلا: **جیتے رہو** یہ سُن کر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ چونکے، اُستاد صاحب کی خدمت میں عَرض کیا: اُستادِ مُحترم! سلام کے جواب میں تو **وَعَلَیۡکُمُ السَّلَام** کہنا چاہیے۔

اُستاد صاحِب بھی نیک آدمی تھے، اُنہوں نے ننّھے مُبلِّغ یعنی سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی زَبان سے اِصلاحی جُملہ سُنا تو ناراض نہیں ہوئے بلکہ خُوش ہو کر اپنے ہونہار شاگرد کو ڈھیروں دُعاؤں سے نوازا۔[1]

وہ جس کے زُہد و تقویٰ کو سراہا شان والوں نے
کہا یُوں پیشواؤں نے ہمارا پیشوا تم ہو
حقیقت ہے ملے ہیں دین و ایماں آپ کے گھر سے
شریعت کے مُحافِظ اے شہِ احمد رضا تم ہو

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 …حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:1، صفحہ:107 بتغیر۔

مُنافقت کی ایک علامت

پیارے اسلامی بھائیو! اِس میں ایک تو ہمارے لئے یہ دَرْس ہے کہ ہمیں بھی چاہئے جب کوئی اچھی بات کہے، ہمیں سمجھائے، غَلَطی بتائے یا نیکی کی دَعوت دے تو خَندہ پیشانی سے اُس کی بات مان کر اپنی اِصْلاح (Refinement) کر لیا کریں، ہمارے ہاں عموماً لوگ بِگڑ جاتے ہیں، اپنی عُمر، مَنْصَب، عُہدے یا سَٹیٹس وغیرہ کی آڑ میں چھپتے اور اپنی اِصْلاح سے محروم رہ جاتے ہیں۔ بعض نادان تو اِصْلاح کرنے والے کو جلی کٹی بھی سُنا ڈالتے ہیں کہ اپنی عُمر تو دیکھ! تجھے ابھی پتا ہی کیا ہے؟ کل کا بچّہ ہو کر مُجھے سمجھانے آیا ہے وغیرہ۔ ایسوں کو سنبھلنا چاہئے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک زَمانے میں ایک مُنَافِق تھا، اللہ پاک نے اس کی بُری صِفات کے بیان میں فرمایا:

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾

(پارہ:2، سورۂ بقرہ:206)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور جب اس سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو اسے ضد مزید گناہ پر ابھارتی ہے تو ایسے کو جہنّم کافی ہے اور وہ ضرور بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

تفسیر صِراطُ الجِنان میں اِس آیت کے تحت ہے: مُنافِق آدمی کی ایک علامت یہ ہوتی ہے کہ اگر اسے سمجھایا جائے تو اپنی بات پر اڑ جاتا ہے، دُوسرے کی بات ماننا اپنے لئے توہین (Insult) سمجھتا ہے، نصیحت کئے جانے کو اپنی عزّت کا مسئلہ بنالیتا ہے۔ افسوس...!! ہمارے ہاں ایسے لوگوں کی بھرمار ہے، گھروں میں دیکھ لیں تو لڑکی والے لڑکے یا اس کے گھر والوں کو نہیں سمجھا سکتے، چھوٹے خاندان والے بڑے خاندان والوں کو نہیں سمجھا سکتے، عام آدمی کسی چودھری کو نہیں سمجھا سکتا، عوام کسی دُنیوی مَنْصَب والے کو نہیں سمجھا سکتے،

مسجدوں میں کوئی نوجوان عالم یا دینی مُبلّغ کسی پُرانے بوڑھے کو نہیں سمجھا سکتا، جسے سمجھایا وہی گلے پڑ جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمارے حال کی اصلاح فرمائے۔(1)

بدترین شخص کون...؟

تفسیرِ نعیمی میں ہے: بدترین شخص وہ ہے جو نصیحت کی بات یا رَبِّ کریم کا نام سن کر الٹا ضِد میں آجائے۔(2) دیکھو ربّ کریم کے نام پر اُلٹی ضِد کرنے والے کے متعلق فرمایا گیا:

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:206) | ترجمۂ کنزُالعرفان: تو ایسے کو جہنّم کافی ہے

صحابیٔ رسول حضرت عبدُ اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے ہاں بڑے گُناہوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ کسی کو جب کہا جائے کہ اللہ پاک سے ڈَر! تو وہ آگے سے کہے: تُو اپنی فِکْر کر...!! کیا تجھ جیسا آدمی مُجھے حکم دے گا؟(3)

اللہ پاک ہمیں اِصلاح قبول کرنے والا بنائے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

گُناہوں سے مجھ کو بچا یااِلٰہی! | بُری عادتیں بھی چُھڑا یااِلٰہی!
خطاؤں کو میری مِٹا یااِلٰہی! | مجھے نیک خصلت بنا یااِلٰہی!
مُطیع اپنا مجھ کو بنا یااِلٰہی! | سدا سُنّتوں پر چَلا یااِلٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دَعْوَت دینے کی عادَت بنائیے!

سیّدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بچپن شریف کی حِکایت سے دوسرا مَدَنی پُھول یہ مِلا

---

1 ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:206، جلد:1، صفحہ:323۔
2 ...تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:206، جلد:2، صفحہ:335۔
3 ...تفسیر در منثور، پارہ:2، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:206، جلد:1، صفحہ:575۔

کہ مُبَلِّغ ہر جگہ مُبَلِّغ ہوتا ہے، ہمیں نیکی کی دَعوت عام کرتے ہی رہنا چاہئے، غَلَطی کس سے نہیں ہوتی؟ اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے عِلاوہ سارے اِنسان غیرِ مَعْصُوم ہیں، کوئی بڑا ہے، چھوٹا ہے، ڈاکٹر ہے، انجینئر ہے، تاجِر (**Business man**) ہے، گاہک ہے، سیٹھ ہے یا نوکر ہے، سب سے ہی غَلَطی (**Mistake**) ہو سکتی ہے، اگر ہم موقَع کی مُناسبت سے، سامنے والے کی نَفْسِیات کو سمجھ کر، حِکمتِ عَمَلی کے ساتھ ایک دوسرے کو نیکی کی دعوت دیتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! غَلَطیوں اور گُناہوں میں کمی آ ہی جائے گی۔

نیکی کی دَعوت دینا ہر مُسلمان کی بُنیادی ذِمّہ داری ہے

ویسے بھی نیکی کی دَعوت دینا، بُرائی سے مَنع کرنا ہر مُسلمان کی بُنیادی ذِمَّہ داریوں میں سے اَہَم ذِمَّہ داری (**Responsibility**) ہے۔ قُرآنِ کریم میں پارہ:10، سُورۂ تَوبَہ میں ایک مَقام پر اللہ پاک نے مُنافِقوں اور ایمان والوں کے جُدا جُدا اَوصاف بیان فرمائے ہیں، مُنافقوں کے مُتَعَلِّق فرمایا:

یَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ (پارہ:10، سورۂ توبہ:67)	ترجمۂ کنزالایمان: بُرائی کا حکم دیں اور بھلائی سے منع کریں۔

یعنی یہ مُنافِقوں کا کام ہے کہ وہ بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے روکتے ہیں۔ جبکہ عاشِقانِ رسول مُسلمانوں کا وَصف بیان کرتے ہوئے اللہ پاک نے فرمایا:

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍۘ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (پارہ:10، سورۂ توبہ:71)	ترجمۂ کنزالایمان: اور مُسلمان مرد اور مُسلمان عورتیں ایک دُوسرے کے رفیق ہیں بھلائی کا حکم دیں اور بُرائی سے منع کریں۔

یعنی مُسلمان مرد اور مُسلمان عورتیں آپس میں بھائی بہنیں ہیں، مرد مردوں سے اور عورتیں عورتوں سے اللہ پاک کی رضا کے لئے محبّت رکھتے ہیں اور مُسلمانوں کا یہ اعلیٰ وَصف ہے کہ یہ آپس میں ایک دُوسرے کو نیکی کی دَعوت دیتے اور بُرائی سے مَنع کرتے ہیں۔

آہ! اَفسوس...!! اب ہمارے حالات بہت بُرے ہو چکے ہیں، لوگ گُناہ کرنے اور گُناہوں کی ترغیب دِلانے میں بالکل شرم محسوس نہیں کرتے، بے حیائی کے کاموں کو فیشن (**Fashion**) اور جِدَّت کا نام دے کر اسے اپنانے کے لئے بے دھڑک ایک دوسرے کو آمادہ کیا جاتا ہے، یہاں تک والِدین اپنی اولاد کو دِین سے دُور، ماڈَرن (**Modern**) اور آزاد خیال دیکھ کر خوش ہوتے ہیں، حوصلہ افزائی بھی کر دیتے ہیں مگر اَفسوس! نیکی کی دَعوت دینے میں عموماً کئی مُسلمان شرماتے ہیں۔

تھا جو ناخوب بتدریج وہی خُوب ہوا

اَفسوس! اب لوگوں نے حقیقی مُسلمانوں والے کام تو چھوڑ دیئے! اچھے اور نیکی کے کام کرتے ہیں تو شرم آتی ہے اور مُنافقوں والا کام کرنے میں بالکل شرم، جِھجک محسوس نہیں ہوتی۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔[1] ایک روز سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُس وَقت تُمہارا کیا حال ہو گا جب تُم بُرائی کا حکم دو گے اور نیکی سے روکو گے؟ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا ایسا ہو گا؟ فرمایا: ہاں! اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، اِس سے بھی زیادہ بُرا حال ہو گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: مُجھے اپنی ذات کی قسم! میں (اُس وقت) ان پر ایسا فِتْنہ مُقرَّر

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:10، سورۂ توبہ، تحت الآیۃ:67، جلد:4، صفحہ:171-172 ملخصاً۔

کروں گا کہ اس میں سمجھدار لوگ بھی حیران رہ جائیں گے۔[1]

مسلماں آہ! غافِل ہو گئے نیکی کی دعوت سے | بڑھا جاتا ہے ہائے! زورِ باطِل یارسولَ اللہ!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں سنبھل جانا چاہئے! ہمارے مُعاشَرے میں بُرائیاں اِتنی عام کیوں ہو گئی ہیں؟ مَسجدیں وِیران اور گُناہوں کے اَڈّے کیوں آباد ہیں؟ اس لئے کہ بُرائیوں کی ترغیب عام ہے، سوشَل مِیڈیا(Social Media)، اِنٹرنیٹ، ٹی، وی چینلز، اخبارات (News Papers)اور نہ جانے کیسے کیسے طریقوں سے گُناہ پھیل بھی رہے ہیں اوراِن کی ترغیب بھی عام دِلائی جارہی ہے،اِس کی جگہ اگر ہم نیکی کی دَعوت عام کریں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گُناہوں کا سَیلاب تھم جائے گا، کاش! ہر مُسلمان اپنی اِس بُنْیادی ذِمّہ داری کو سمجھے، ہم جہاں بھی ہوں، حِکمتِ عَمَلی سے، اپنی طاقت واِخْتیارَات دیکھ کر بس نیکی کی دعوت دیتے ہی رہیں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

سُنّتوں کی کروں خوب خدمت | ہر کسی کو دوں نیکی کی دعوت
نیک مَیں بھی بنوں اِلتجا ہے | یاخدا! تجھ سے میری دُعا ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت نے بے سَاختہ نیکی کی دَعوت دی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا اعلیٰ حضرت ،امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سَراپا مُبَلِّغ تھے۔ آپ

[1] ...موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، جلد:2، صفحہ:202، حدیث:31۔
[2] ...وسائل بخشش، صفحہ:139۔

کی ساری زِندگی اُمّت کی اِصلاح کرتے ہی گزری۔ دِن ہو، رات ہو، سفر ہو، قیام ہو، آپ لکھ کر، بول کر، بیان کے ذریعے، اَپنے عَمَل کے ذریعے بَس نیکی کی دَعوت عام کرتے ہی رہتے تھے۔ یہاں تک کہ نیکی کی دَعوت دینا، بُرائی سے مَنْع کرنا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی فِطرتِ ثانِیَہ (یعنی طبیعت کا حصہ) بن چُکی تھی۔ سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دُوسرے سَفَرِ حج کا واقعہ ہے، جُمعَہ کا دِن تھا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جُمعَہ کی نَماز پڑھنے کسی مَسجِد میں پُہنچے، وَہاں خطیب صاحِب نے دَورانِ خُطبہ ایک جُملہ بولا جو شرعاً دُرُست نہیں تھا۔

نہ شہر اپنا، نہ مُلک اپنا، پھر مسجد، بھرا مَجْمَع، خطیب صاحِب خُطبَہ پڑھ رہے ہیں، خطیب کا بھی ایک اپنا رُعب ہوتا ہے، اَیسے حالات میں آدَمی کو جھجک تو ہوتی ہے، بعض دفعہ خوف بھی آتا ہے کہ میں اگر بھرے مَجْمَعے میں ٹوک دُوں گا تو لوگ نہ جانے میرے ساتھ کیا رَوِیَّہ (***Behavior***) اپنائیں گے؟ مگر قُربان جائیے! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طبیعت مُبارَک ہی ایسی تھی، بُرائی دیکھنا اور اس پر اِصلاح نہ کرنا آپ کو گوارا ہی نہیں تھا۔ چُنانچہ جیسے ہی خطیب صاحِب نے خلافِ شریعت جُملَہ بَولا، سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زَبان مُبارَک سے بآوازِ بُلند بے ساختہ نکلا: اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مُنْکَر یا اللہ! یہ بُرا ہے۔

یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حدیثِ پاک میں ہے: جو بُرائی کو دَیکھے اُسے اَپنے ہاتھ سے بدل دے، اگر اِس کی طاقت نہ ہو تو زَبان سے روکے، اگر زَبان سے بھی نہ روک سکتا ہو تو دِل میں بُرا جانے اور یہ اِیمان کا ادنیٰ دَرجَہ ہے۔(1)

اَلحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کی توفیق سے مَیں نے اِس حکم کی تعمیل درمیانے دَرجے یعنی زَبان

---

(1)... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کون النھی عن المنکر، صفحہ:42، حدیث:49۔

سے روک کر کے اور اللہ پاک کی رحمت کہ کسی کو میرے آڑے آنے کی جُرأت نہ ہوئی بلکہ اِس طرح نیکی کی دَعوت دینے اور کسی بھی خطرے سے محفوظ رہنے پر وہاں کے عُلَمائے کرام نے مجھے مُبارَک باد بھی دی۔(1)

تُو نے باطِل کو مِٹایا اے امام احمد رضا! | دِین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا!
اَہلِ سُنّت کا چمن سرسبز تھا، شاداب تھا | تازگی تُو اور لایا اے امام احمد رضا!
تُو نے باطِل کو مِٹا کر دِین کو بخشی جِلا | سُنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا!
حشر تک جاری رہے گا فیض مُرشِد آپ کا | فیض کا دریا بہایا اے امام احمد رضا!

عاشِقِ اولیا ہیں رضا ہیں رضا | زینتِ اَتْقیا ہیں رضا ہیں رضا
عالِمِ باعمل ہیں رضا ہیں رضا | مفتیِ بے بدل ہیں رضا ہیں رضا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دَعوت حِکمتِ عَمَلی سے دِیجئے!

یہاں ایک وَضاحَت کر دُوں! سیِّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مَاشَآءَاللہ! بہت بڑی شخصیّت تھے، آپ کا علمی مَقام و مَرتبہ بہت اُونچا تھا، دُنیا بھر کے بڑے بڑے عُلَما آپ کی علمی شان و شوکت سے مُتَاثِّر (Impress) تھے، پھر اس کے ساتھ ساتھ اعلیٰ حضرت ولیِ کامِل بھی تھے، آپ نے اس طرح خطیب صاحِب کو ٹوکا اور اُنہیں نیکی کی دَعوت دی، یہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسی بلند رُتبہ شخصیّت ہی کا کام ہے، ہم جیسے عام لوگ اگر یُوں امام مسجد یا خطیب صاحِب کو ٹوکنے بیٹھیں گے تو مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں۔ ویسے بھی اپنے سے بڑوں کی کسی مُعَاملے

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 203 بتغیر قلیل۔

میں اِصلاح کرنی ہو تو بڑی حکمتِ عملی کے ساتھ ، باادب انداز میں کرنا ہی عقل مندی ہے۔

خدایا ہو کرم ایسا، بجا دوں ان کی سُنّت کا | جہاں میں چار سُو ڈنکا، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں
خُدا! احمد رضا خاں کے، چلوں نقشِ قدم پر مَیں | عطا توفیق تُو فرما، گدائے اعلیٰ حضرت ہوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کمال حکمتِ عملی

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی اپنے بڑوں اور مُعَزّز شَخصیات کی اِصلاح کمال حکمتِ عملی سے ہی کیا کرتے تھے۔ مارہرہ شریف اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا پِیر خانہ ہے، وہاں کے سجّادہ نَشِیْن حضرت مہدی حَسَن میاں رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَیں جب بھی بریلی آتا تو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ میرے لئے خُود کھانا لاتے اور ہاتھ بھی دُھلایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ مَیں بریلی پہنچا، مَیں نے سونے کی انگوٹھی (**Gold Ring**) اور چھلّے پہنے ہُوئے تھے۔ معمول کے مُطابق اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ میرے ہاتھ دُھلوانے لگے تو فرمایا: شہزادہ حُضُور! یہ انگوٹھی اور چھلّے مُجھے دے دِیجئے! مَیں نے اُتار کر دے دیئے۔

پھر بریلی شریف میں جَدْوَل (**Schedule**) پُورا ہونے کے بعد میں بمبئ چلا گیا۔ بمبئ سے جب مارہرہ شریف واپس آیا تو میری بیٹی نے کہا: اَبّا حُضُور! بریلی شریف کے مولانا صاحِب (یعنی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) کے یہاں سے پارسَل آیا تھا، جس میں چھلّے، سونے کی اَنگوٹھی اور ایک خَط تھا، خط میں لکھا تھا: شہزادی صاحِبہ! یہ دونوں زیورات آپ کے ہیں۔[1]

غَور فرمایئے! سیّدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کیسی حِکمتِ عَمَلی کے ساتھ سجّادہ نشین

1 …حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد: 1، صفحہ: 149 بتغیر قلیل۔

کی اِصلاح فرمائی۔ ضَروری نہیں کہ جس نے سونے کی اَنگوٹھی وغیرہ پہنی ہو، ہم بھی اس سے اُتروا کر اس کے گھر بھیج دیں، بَس جیسا موقع ویسا اَنداز...!! اللہ پاک ہمیں حِکمتِ عَمَلی کی دَولت عطا فرمائے!

آیئے! بارگاہِ رِسالت میں استغاثہ پیش کرتے ہیں:

عطا کر دو مجھے اسلام کی تبلیغ کا جذبہ
مَیں بس دیتا پھروں نیکی کی دعوت یارسولَ اللہ!
مجھے تم مسلکِ احمد رضا پر استقامت دو
بنوں خدمت گزارِ اَہْلِ سُنّت یارسولَ اللہ!

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھئے! مَردوں کے لئے سَونے کی اَنگوٹھی، لاکٹ، کڑے اور چھلّے وغیرہ پہننا جائز نہیں ہے ❁ آج کل ہمارے ہاں بھی بعض لوگ بڑے شوق سے سونے یا دیگر مختلف دھات کی اَنگوٹھیاں، چھلّے وغیرہ پہنتے ہیں، یہ ناجائز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[1] ❁ مرد کے لئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صرف ایک نگینے (Stones) کی ہو اور اگر اس میں (ایک سے زیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کے لئے ناجائز ہے ❁ بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے ❁ مرد کے لئے چاندی (Silver) کی ایک انگوٹھی ایک نگینے کی کہ وزن میں ساڑھے 4 ماشے سے کم ہو پہننا جائز ہے ❁ عورت سونے چاندی کی جتنی چاہے انگوٹھیاں اور چھلّے پہن سکتی ہے، اس میں وزن اور نگینے کی تعداد کی کوئی قید

1 ...بہارِ شریعت، جلد: 3، صفحہ: 426-428، حصہ: 16 ملتقطاً۔

نہیں ❁ لوہے کی انگوٹھی پر چاندی کا پانی چڑھا دیا کہ لوہا بالکل نہ دکھائی دیتا ہو، اس انگوٹھی کے پہننے کی (مرد و عورت کسی کو بھی) مُمانعت نہیں (مگر یاد رکھئے! مرد کے لئے وزن کی مقدار یعنی ساڑھے4ماشے سے کم ہو پہننا جائز ہے)۔(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیِّد صاحِب کو سمجھانے کا نِرالا اَنداز

ایک سَیِّد صاحِب تنگ دَستی میں مُبتَلا تھے، وہ سیِّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مِلنے آیا کرتے اور باتوں باتوں میں اپنی تنگ دَستی اور غُربت کی شِکایت بھی کرتے رہتے تھے۔ ایک دِن وہ سیِّد صاحِب تشریف لائے تو بُہت زیادہ پریشان تھے۔

سیِّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا سمجھانے کا اَنداز صَد مرحبا...!! آپ نے کمالِ حِکمتِ عَمَلی کے ساتھ سیِّد صاحِب کو سمجھاتے ہُوئے فرمایا: صاحِبزادے! یہ اِرشاد فرمایئے کہ جس عَورت کو باپ نے طلاق دے دی ہو، کیا وہ بیٹے کے لئے حلال ہو سکتی ہے؟ سیِّد صاحِب نے فرمایا: نہیں۔ اِس پر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: ایک مرتبہ آپ کے جَدِّ اَعلیٰ مُسلمانوں کے چَوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے تنہائی میں اپنے چہرۂ مُبارَکہ پر ہاتھ پھیر کر فرمایا: اے دُنیا! کسی اور کو دھوکا دے، میں نے تجھے ایسی طلاق دی جس میں کبھی رَجعت (یعنی دوبارہ صُلح کی راہ) نہیں۔ پھر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: شہزادۂ حُضُور! کیا اِس قول کے بعد بھی ساداتِ کرام کا غُربت و اَفلاس میں مُبتلا ہونا تعجُّب کی بات ہے؟ سیِّد صاحِب بولے: وَاللہ (اللہ کی قسم)! آپ کی اِن باتوں نے مجھے دِلی سُکون بخش دیا

1...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 57-58 ملتقطاً۔

ہے، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! اِس کے بعد شہزادے نے کبھی بھی اپنی غُربت کا شِکوہ نہ کیا۔(1)

ایمان پا رہا ہے حلاوَت کی نعمتیں	اور کفر تیرے نام سے لرزاں ہے آج بھی
بھر دی دِلوں میں الفت و عظمت رسول کی	جو مخزنِ حلاوت ایماں ہے آج بھی
وابستگاں کیوں ہوں پریشان اُن پہ جب	لطف و کرم کا آپ کے داماں ہے آج بھی

عِلمِ غیب کا مَسئلہ سمجھ آگیا...!!

ایک مرتبہ سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں ایک شخص کو حاضِر کیا گیا، یہ شخص پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلمِ غَیب کے مُتعلّق کشمکش کا شکار تھا، اس نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں سُوالات کئے، سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بڑی نَرمی سے، پیار کے ساتھ قُرآن و حدیث سے دلائل دے کر اسے سمجھایا۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! وہ شخص جس کشمکش کا شکار تھا، وہ دُور ہو گئی۔ کچھ دِن کے بعد ایک حافِظ صاحِب اعلیٰ حضرت کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، عَرض کیا: حُضُور! وہ شخص (جسے عِلمِ غَیب کے مسئلے میں اشکالات تھے وہ) جب یہاں سے گیا تو راستے ہی میں کہنے لگا: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی باتیں میرے دِل نے قبُول کیں، اب میں اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! اِن کا مُرِید بنُوں گا۔(2)

خائفِ کبریا	ہیں رضا ہیں رضا	عاشقِ مصطفےٰ	ہیں رضا ہیں رضا
سنّیوں کے پیشوا	ہیں رضا ہیں رضا	رہبر و رہنما	ہیں رضا ہیں رضا

نَرمی سے سمجھانے کے فائدے

ان حافِظ صاحِب نے جب بتایا کہ اُس شخص کو مسئلہ سمجھ آگیا اور اب وہ اعلیٰ حضرت

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:127 بتغیر۔
2 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:90 بتغیر۔

رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مُرِید ہونا چاہتا ہے، اِس پر سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مدنی پُھول دیتے ہوئے فرمایا: دیکھو! نرمی کے جو فوائد (**Benefits**) ہیں، وہ سختی میں ہر گز حاصِل نہیں ہو سکتے۔ اگر اُس شخص سے سختی برتی جاتی تو ہر گز یہ بات نہ ہوتی (یعنی سختی سے سمجھانے پر وہ دُرُست مَسئلہ سمجھ نہ پاتا اور دُرُست دینی مَسائل سے زیادہ دُور ہو سکتا تھا)۔ مَزِید فرمایا: جن لوگوں کے عقائد مُذَبذَب (یعنی ڈانوا ڈول) ہوں، اُن سے نَرمی برتی جائے تا کہ وہ ٹھیک ہو جائیں۔ [1]

خیال رہے! اگر کوئی شخص عقائد کے معاملے میں کشمکش کا شِکار ہو تو ہم جیسے عام لوگوں کو چاہئے اس سے بحث مباحثہ نہ کریں بلکہ اسے کسی عاشقِ رسول مفتی صاحِب کی خدمت میں لے جائیں، مفتی صاحب قرآن و حدیث کی روشنی میں سمجھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اِصلاح کی راہ نکلے گی۔

مصطفےٰ کا وہ لاڈلا پیارا، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!
غوثِ اعظم کی آنکھ کا تارا، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!
عِلْم و عِرفاں کا جو کہ ساگر تھا، خیر سے حافِظہ قَوِی تَر تھا
حق پہ مبنی تھا جس کا ہر فتویٰ، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!
اس کی ہستی میں تھا عمل جوہَر، سُنّتِ مصطفےٰ کا وہ پیکر
عالِمِ دِین، صاحِبِ تقویٰ، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!
جس نے دیکھا انہیں عقیدت سے، قلب کی آنکھ سے مَحَبّت سے
مرحبا! مرحبا! پُکار اُٹھا، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:90۔

نِگاہوں سے نیکی کی دَعوت

پیارے اسلامی بھائیو! سیّدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ولیٔ کامِل ہیں، آپ بعض اَوقات بَطورِ کرامت بھی دُوسروں کی اِصلاح فرمایا کرتے تھے۔ چُنانچہ 1329 ہجری کی بات ہے، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ علّامہ شاہ وَصی احمد صُورتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ہاں ٹھہرے ہوئے تھے، اِس دوران سیّد فَرزَند علی صاحِب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مِلنے آئے، سیّد صاحِب کی داڑھی کٹی ہوئی تھی۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت دیر تک گہری نظروں سے سیّد صاحِب کے چہرے کو دیکھتے رہے۔

سیّد صاحِب فرماتے ہیں: آپ کی نگاہوں نے مجھے پسینہ پسینہ کر دیا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ایک سچے عاشِقِ رسول مجھے داڑھی رکھنے کی خاموش ہدایت فرمارہے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مُجھے ہدایت مِل گئی اور مَیں نے داڑھی مُنڈوانے سے توبہ کرلی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے آقا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی....!!

تم ہو سراپا شمعِ ہدایت، مُحیِ سُنّت اعلیٰ حضرت
تم ہو ضیائے دِین و مِلّت، مُحیِ سُنّت اعلیٰ حضرت
کر دی زندہ، سُنّتِ مردہ، دِینِ نبی فرمایا تازہ
مولیٰ، مُجدّدِ دِین و مِلّت، مُحیِ سُنّت اعلیٰ حضرت

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:3، صفحہ:238 بتغیر۔

اعلیٰ حضرت اور علمی مُذاکَرہ

پیارے اسلامی بھائیو! سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی ساری زِندگی ہی نیکی کی دَعوت عام کرتے گُزری ہے، اِصْلاحِ ذات اور اِصْلاحِ مُعاشَرہ کے لئے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے کئی اَنداز سے کام کیا، نیکی کی دَعوت عام کرنے اور لوگوں تک عِلْمِ دین کا نُور پہنچانے کے تَعلُّق سے سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا ایک بہت پیارا معمول تھا کہ آپ عِلْمی مُذاکَرہ فرمایا کرتے تھے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا روزانہ کا معمول مُبارَک تھا کہ عصر کی نَماز پڑھ کر گھر کی بیٹھک میں چارپائی پر تشریف رکھتے، آس پاس کُرسِیاں رکھ دی جاتیں، لوگ زِیارَت کے لئے تشریف لاتے اور کُرسِیوں پر بیٹھتے جاتے، اِس دَوران زِیارَت کے لئے آنے والے اپنی حاجتیں پیش کرتے، اُن کی حاجتیں پُوری کر دی جاتیں، ہر ایک کی تواضُع (یعنی خیر خواہی) کی جاتی، عُلُوم و فُنُون اور بَرَکات کے دریا جاری ہوتے، لوگ مُختلِف سُوالات پُوچھتے، اپنی علمی مُشکِلات پیش کرتے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اُن کے جوابات اِرشاد فرماتے، یُوں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے عِلْمی کمالات سے عوام اور عُلَماء سب فَیض پاتے تھے۔[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ بھی ہر ہَفتے کو نَمازِ عِشا کے بعد مَدَنی چینل پر مَدَنی مُذاکَرہ فرماتے ہیں جس میں دُنیا بھر سے عاشِقانِ رسول مختلف موضوعات پر سُوالات کرتے ہیں اور امیر اہلسنت قُرآن و حَدیث اور اَپنے تَجرِبات کی روشنی میں عِلْم و حِکمت سے بھرپُور جوابات اِرشاد فرماتے ہیں۔ گویا امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہم

---

1 ... آقا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جدول، صفحہ: 33، 34 بتغیر۔

الْعَالِیَہ نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عِلمی مُذاکَرے والے انداز کو باقی رکھا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ ربیعُ الْاَوَّل کی آمد آمد ہے، ربیعُ الْاَوَّل شریف کی چاند رات سے لے کر بارھویں شریف تک روزانہ عشا کی نماز کے بعد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَت بَرَکَاتُہمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو(**Live**) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، آپ بھی ربیعُ الْاَوَّل کے 12 مدنی مذاکروں میں شرکت کی نیّت فرما لیجئے اور علم وحکمت کے مدنی پھول سننے کی سَعادت حاصل کیجئے، اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت کا ایک علمی مُذاکرہ

28 رجب المرجب، سن 1337 ہجری، جمعہ کا دِن تھا، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جبل پُور میں تشریف فرما تھے، عصر کے قریب کا وَقت تھا، مُرِیدِیْن اور عُشَّاق جمع ہو گئے، مختلف علمی سوال جواب کا سلسلہ شروع ہوا، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس دوران بدمذہبوں اور بُرے لوگوں کی صحبت سے بچنے کے متعلق مدنی پھول ارشاد فرمائے۔

شہزادۂ اعلیٰ حضرت علّامہ مصطفےٰ رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس جلسے میں بعض وہ لوگ بھی تھے جو بدمذہبوں کے پاس بیٹھا کرتے تھے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی قیمتی نصیحتیں سُن کر وہ دِل ہی دِل میں اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے اور کبھی کبھی کسی کونے سے توبہ واِستغفار کی آوازیں بھی اُٹھ رہی تھیں، اس موقع پر ایک صاحِب ندامت سے اُٹھے اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے قدموں پر گر کر توبہ کرنے لگے۔

اس پر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: بھائیو! یہ وقت نزولِ رحمت کا ہے، سب

حضرات اپنے گُناہوں سے توبہ کریں، جن کے پوشیدہ گُناہ ہوں، وہ دِل ہی دِل میں توبہ کریں اور جن کے اِعْلانیہ گُناہ ہوں، وہ اِعْلانیہ توبہ کریں۔ سب سچّے دِل سے توبہ کریں کہ اللہ رَبُّ العِزّت ایسی ہی توبہ قبول فرماتا ہے۔ مَیں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ پاک آپ سب کو استقامت عطا فرمائے۔

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے اِن چند جملوں نے محفل کا رَنگ ہی بدل کر رکھ دیا، آپ کی زبان مبارک کی تاثیر ایسی تھی کہ لوگ دھاڑیں مار مار کر رونے لگے، عجیب پُر کیف سَماں تھا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ خُود بھی رو رو کر مغفرت کی دعائیں مانگ رہے تھے۔ شہزادۂ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی وَضاحَت کے مُطابق اس موقع پر کُل 107 اَفراد نے اپنے گُناہوں سے توبہ کی اور نیک رستے کے مُسافِر بن گئے۔ (1)

سُنّتوں کو جِلا دیا جس نے، دِیں کا ڈنکا بجا دیا جس نے
وہ مُجَدِّد ہے دِین و مِلَّت کا، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!
جو ہے اللہ کا ولی بےشک، عاشِقِ صادِقِ نبی بےشک
غوثِ اعظم کا جو ہے متوالا، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!
جس نے اِحقاقِ حق کیا کُھل کر، رَدِّ باطِل کیا سدا کھل کر
جو کسی سے کبھی نہ گھبرایا، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی!

اللہ پاک سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے صدقے ہمیں بھی سچّی پکّی توبہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 302 ملخصاً۔

اعلیٰ حضرت کی نصیحتیں

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے مختلف مواقع پر جو سوالات ہوئے اور آپ نے اِن کے زبانی جواب ارشاد فرمائے، شہزادۂ اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم، حضرت علّامہ مصطفےٰ رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے **ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت** کے نام سے اِن سب سوالات و جوابات کو ایک کتاب میں جمع کیا ہے۔

بہت معلوماتی اور دلچسپ کتاب ہے، الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے شعبے **المدینۃ العلمیہ** (*Islamic Research Center*) نے اس پر کام کیا ہے، یہ کتاب مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب کی جاسکتی ہے۔

آیئے! ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت سے چند معلوماتی سوال جواب سنتے ہیں:

رکوع و سجدہ میں ٹھہرنے کی مِقْدار

بارگاہِ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ میں سوال ہوا: کیا رکوع و سجدہ میں ایک بار سُبۡحٰنَ اللہ کہہ لینے کی مِقْدَار ٹھہرنا کافی ہے؟

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے فرمایا: ہاں! رکوع و سجود میں اِتنا ٹھہرنا فرض ہے کہ ایک بار سُبۡحٰنَ اللہ کہہ سکے (یعنی ایک بار سُبۡحٰنَ اللہ کہنے میں جتنی دَیر لگتی ہے، اتنی دَیر تک رکوع و سجدہ میں ٹھہرنا فرض ہے)۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! بڑا اَہَم مسئلہ ہے، ہمارے ہاں بہت سارے لوگ اس آفت میں مبتلا ہیں؛ وقت نکالتے ہیں، مسجد میں آتے ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں مگر نہ جانے کیا

[1] ...رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، مطلب: قد یشار الی المثنی، جلد:2، صفحہ:193۔

جلدی ہوتی ہے کہ اطمینان (Satisfaction) سے نماز نہیں پڑھتے، رکوع میں گئے، فوراً کھڑے ہو گئے اور کھڑے بھی پُوری طرح نہیں ہوتے، فوراً سجدے میں، پھر سجدے میں بھی سَر رکھا نہیں کہ فوراً اُٹھا لیا۔ ایسے جلد بازوں کو سنبھل جانا چاہیے، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو رکوع و سجود میں تَعدِیل نہ کرے (یعنی رُکُوع و سجود و قومہ و جلسہ میں کم از کم ایک بار سُبْحٰنَ الله کہنے کی مِقدار نہ ٹھہرے)، چاہے 60 سال تک اسی طرح نمازیں پڑھتا رہے، اس کی نمازیں قبول نہ ہوں گی[1] (بلکہ) حدیثِ پاک میں ہے، (ایک شخص جلدی جلدی نماز پڑھ رہا تھا، اسے دیکھ کر دوجہاں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:) لَوْمُتَّ مُتَّ عَلٰی غَیْرِالْفِطْرَۃِ الَّتِیْ فَطَرَ اللہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْہَا یعنی اگر تُو اسی حال پر مَرا تو دینِ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر نہ مرے گا۔[2]

الامان والحفیظ! الامان والحفیظ...!!

وقتِ آخر جلوۂ محبوب دے | کلمہ پڑھتے پڑھتے نکلے دَم رضا کے واسطے

نماز پڑھنے کی چند ضروری احتیاطیں

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: ایک شخص مسجدِ اَقْدَس (یعنی مسجدِ نبوی شریف) میں حاضِر ہوا اور بہت تیزی سے جلدی جلدی نماز پڑھی، نماز سے فارِغ ہو کر سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں سلام کے لئے حاضِر ہوا، سرکارِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِرْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ واپس جا، پھر نماز پڑھ، بے شک تُو نے نماز نہ پڑھی۔

---

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 63 بتغیر قلیل۔

2 ...بخاری، کتاب الاذان، باب اذا لم یتم الرکوع، صفحہ: 253، حدیث: 791۔

اس شخص نے دوبارہ ویسے ہی جلدی جلدی نماز پڑھی، پھر حاضِر ہوا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر وہی فرمایا: واپس جا، پھر نماز پڑھ کہ تُو نے نماز نہ پڑھی۔ اُس شخص نے پھر نماز پڑھی، پھر یہی ارشاد ہوا؛ آخر عَرْض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے ایسے ہی نماز پڑھنا آتی ہے، آپ مجھے درست نماز سکھا دیجئے! اس پر پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رکوع اور سجدے اطمینان سے کر، رکوع سے سیدھا کھڑا ہو اور دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھ۔[1]

بے نمازیوں کے لئے جہنّم کی خوفناک وادِی

اے عاشقانِ رسول! غور و فِکْر کا مقام ہے، یہ اُس شخص کا حال ہے جو وقت نکالتا ہے، کام کاج چھوڑ کر مسجد میں آتا ہے، نماز پڑھتا ہے مگر ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے نہیں پڑھتا، رکوع اور سجدے پُورے نہیں کرتا۔ اب ذرا غور فرمایئے! وہ نادان جو دُنیا میں ہی مشغول رہتے ہیں، رکوع و سجدے پُورے کرنا تو دُور کی بات بالکل مسجد میں آتے ہی نہیں ہیں، نماز پڑھتے ہی نہیں ہیں، اپنے رَبِّ کریم کے حُضُور سَر جھکاتے ہی نہیں ہیں، ان کی بدبختی کا عالَم کیا ہوگا...!! پارہ:16، سورۂ مریم، آیت:59 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾ (پارہ:16، سورۂ مریم:59)	ترجمۂ کنزالایمان: تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں غَیّ کا جنگل پائیں گے۔

1 ...بخاری، کتاب الاذان، صفحہ:246، حدیث:757، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:291بتغیر قلیل۔

معلوم ہوا: بے نمازی غَیّ کا حق دار ہے، یہ غَیّ کیا ہے؟ خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: غَیّ جہنّم میں ایک وادِی ہے، جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے، اس میں ایک کنواں ہے، جسے ہَبْ ہَبْ کہتے ہیں، جب جہنّم کی آگ بجھنے لگتی ہے تو اللہ پاک اس کنویں کو کھول دیتا ہے، جس سے جہنّم کی آگ پہلے کی طرح بھڑکنے لگتی ہے، یہ کنواں بے نمازیوں، زانیوں، شرابیوں، سُود خوروں اور ماں باپ کو ستانے والوں کے لئے ہے۔[1]

پڑھتے رہو نماز تو جنّت کو پاؤ گے | چھوڑو گے گر نماز جہنّم میں جاؤ گے

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے نماز کی تلقین فرمائی!

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں: جب تک عقل باقی ہے، کسی وقت میں نماز معاف نہیں۔ حالتِ سفر میں یا ایسے مرض میں کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو، رمضان شریف کے روزے قضا کرنے (یعنی اس وقت چھوڑ کر بعد میں رکھ لینے) کی اجازت ہے،[2] اسی طرح زکوۃ صاحِبِ نصاب پر اور حج صاحِبِ استطاعت پر فرض ہے لیکن نماز سب پر بہر حال فرض ہے[3]، جو بیمار ہے، کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رکھتا تو دیوار، چھڑی یا کسی شخص کے سہارے کھڑا ہو کر نماز ادا کرے، جو بالکل کھڑا نہیں ہو سکتا، وہ بیٹھ کر پڑھے، اگر بیٹھ بھی نہیں سکتا تو لیٹے لیٹے اشاروں سے پڑھے۔[4]

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، حصہ:3، صفحہ:434، بتغیر قلیل وملتقطاً۔
2 ...ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصوم، فصل فی العوارض، جلد:3، صفحہ:462-465۔
3 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:279۔
4 ...حلبی کبیر، الثانی: القیام، صفحہ:261-262، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:279 ملتقطاً۔

غرض؛ نماز مرتے وقت تک معاف نہیں۔[1] اللہ رَبُّ العِزَّت فرماتا ہے:

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ (پارہ:14، سورۂ حجر:99)	ترجَمۂ کنزالایمان: اور مرتے دم تک اپنے رب کی عبادت میں رہو۔

ہر عبادت سے بَرتَر عبادت نَماز
ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز

قلبِ غمگیں کا سامانِ فَرحت نَماز
ہے مریضوں کو پیغامِ صِحَّت نماز

نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ
ربّ سے دلوائے گی تم کو جنَّت نماز

پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ
قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز

بھائیو! گر خُدا کی رِضا چاہئے
آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز

مُجاہَدہ کسے کہتے ہیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں سے ایک اور معلوماتی سوال و جواب سُنتے ہیں:

سوال ہوا: مُجاہَدے کے کیا معنیٰ ہیں؟

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس کے جواب میں فرمایا: سارا مُجاہَدہ اس آیتِ کریمہ میں جمع فرمادیا ہے:

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾ (پارہ:30، سورۂ نازعات:40،41)	ترجَمۂ کنزالایمان: اور وہ جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا تو بے شک جنت ہی ٹھکانا ہے۔

[1] ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:279 ملتقطاً۔

(یعنی روزِ قیامت اللہ پاک کی بارگاہ میں پیشی سے ڈرنا اور خُود کو نفسانی خواہشات سے بچا کر رکھنا، یہ مُجَاہَدہ ہے)۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مزید فرمایا: یہی جہادِ اَکْبَر ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: کُفّار سے جہاد کے بعد واپس آتے ہوئے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَر ہم اپنے چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف پھرے۔[1]

سرکار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کِھلاتے ہیں

اسی ضِمن میں سرکار اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: ایک صاحِب کو انار کھانے کی خواہش ہوئی، 30 سال گزر گئے مگر انہوں نے اَنار نہ کھایا، 30 سال کے بعد ایک روز انہیں خواب میں سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا شرف نصیب ہوا، محبوبِ خُدا، امامُ الانبیا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا بے شک تیرے نفس کا بھی کچھ تجھ پر حق ہے۔ یہ صاحِب صبح اُٹھے اور اَنار کھالیا۔ اب نفس نے دُودھ کی خواہش کی، اس پر اللہ پاک کے اس نیک بندے نے اپنے نفس کو سمجھاتے ہوئے فرمایا: (**جیسے تُو نے اَنار کھانے کے لئے 30 سال خواہش کی، ایسے ہی دُودھ کے لئے بھی) 30 سال خواہش کر، پھر شاید حُضُور** صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم **تشریف لائیں اور دُودھ پینے کا حکم فرمائیں،** (تب تجھے دُودھ بھی مِل جائے گا)۔ بس یہی کہنا تھا کہ فوراً خواہش دُور ہوگئی۔[2]

اللہ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! ہمارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے کیسے کیسے اپنے نفس کو فُضُول خواہشات سے روکا کرتے تھے۔ آہ! ایک ہم ہیں کہ بس

---

1 ... کشف الخفاء، جلد:1، صفحہ:375، حدیث:1360، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:157 بتغیر قلیل۔
2 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:157 بتغیر قلیل۔

نفسانی خواہشات کے پیچھے ہی بھاگتے چلے جاتے ہیں ❁ دِل کیا تو نماز پڑھ لی، نہ کیا تو نہ پڑھی ❁ دِل کیا تو روزہ رکھ لیا، نہ کیا تو نہ رکھا ❁ دِل کیا تو موبائل پر فُضُول گیمز کھیلنے بیٹھ گئے ❁ دِل کیا تو سوشل میڈیا پر فُضُول پوسٹیں دیکھنا شروع کر دیں ❁ دِل کیا تو گُناہوں بھرے کاموں میں جا پڑے، بَس جو دِل کیا، وہ کرنا شروع ہو گئے، کبھی یہ سوچنے کی فُرصَت ملتی ہی نہیں کہ دِل میں جو خواہش اُبھر رہی ہے، اس کے بارے میں اللہ پاک اور پیارے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کیا حکم ہے، دِل میں اُبھرنے والی اس خواہش کا آخرت میں کوئی فائدہ بھی ہے یا نہیں؟ مَیں دِل میں اُبھرنے والی اس نفسانی خواہشات پر عمل کر کے کہیں قبر و آخرت میں پھنس تو نہیں جاؤں گا...؟ یُوں غور و فِکْر کرنے کی عادَت عام طَور پر نہیں ہوتی۔

کامِل ایمان والا کون...؟

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَیْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ (پارہ:20، سورۂ قصص:50)	ترجَمہ کنزالایمان: اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت سے جدا۔

رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامِل) مومن نہیں ہو سکتا، جب تک اس کی خواہشات میرے لائے ہوئے دِین کے تابع نہ ہو جائیں۔(1)

اللہ پاک ہمیں نفسانی خواہشات سے بچنے اور اپنا اور اپنے رسول کا فرمانبردار، اطاعت گزار بندہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(1)... السنۃ لابی بکر ابن ابی عاصم، جز:1، صفحہ:46، حدیث:15۔

نفس نے لذّتوں میں پھنسایا
دِل سے چاہت مٹا ما سِوا کی
مجھ پہ لُطف و کرم ہو خُدایا
میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے

مَیں گُناہوں میں لتھڑا ہوا ہوں
عفوِ جُرم و قصور وخطا کی
بد سے بدتَر ہوں بگڑا ہوا ہوں
میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃ المدینہ بالغان

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں عشقِ رسول کی شمع جلانے، اللہ و رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانبردار بندہ بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دِینی کام مدرسۃ المدینہ بالغان بھی ہے۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے تحت مسجدوں میں، سکول و کالج اور مارکیٹوں وغیرہ میں لگنے والے مدارِسُ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ بنیادی ضروری اَحکام و مَسائل اور سنتیں و آداب بھی سکھائی جاتی ہیں۔

سنّتوں کا عامل بن گیا

بلوچستان کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے مَیں بہت فیشن پرست تھا، چہرے پہ داڑھی تھی

نہ سر پر عمامہ شریف کا تاج، راہِ سنّت سے دور دُنیا کی محبت میں مسرور اپنی قیمتی زندگی کو بے عملی اور جہالت کے اندھیروں میں گزار رہا تھا۔ میری زندگی میں روشنی کی کِرن اس طرح نمودار ہوئی کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے تجوید کے ساتھ قرآن پاک پڑھنے کا ذہن دیا، نمازِ عشا کے بعد لگائے جانے والے مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کی دعوت پیش کی، میں نے ان کی نیکی کی دعوت کو قبول کر لیا اور **مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کرنے لگا، الحمد للہ! اس کی برکت سے مَیں نے تجوید کے ساتھ قرآن کریم سیکھ لیا اور فیشن پرستی چھوڑ کر سنّتوں کا عامل بن گیا۔**

یِہی ہے آرزُو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے | تلاوت کرنا صُبح و شام میرا کام ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن بھی جاری کی ہے، جس کا نام ہے: مدنی قاعِدہ (Madani Qaida)۔ اس ایپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس ایپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیوں (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس ایپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جا سکتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

عیادت کرنے کی سنتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ جَنَّت کے باغات میں بیٹھتا ہے، جب وہ کھڑا ہوتا ہے تو 70 ہزار فرشتے رات تک اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔[2] (2): جو ثواب کی اُمّید پر اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے، اسے جہنم سے 70 سال کے فاصلے تک دُور کردیا جائے گا۔[3]

اے عاشقانِ رسول! مریض کی عیادت کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنتِ انبیا ہے ❀ نبیوں کے نبی رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی کہ کسی بھی صحابی کے بیمار ہونے کا پتہ چلتا آپ اس کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے ❀ اگر کوئی شخص 3 دن مسجد سے غائب رہتا تو آپ اس کے متعلق لوگوں سے پوچھا کرتے، اگر وہ بیمار ہوتا تو اس کی عیادت

1... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2... شعب الایمان، مریض کی عیادت کا باب، جلد: 6، صفحہ: 531، حدیث: 9171۔
3... ابوداؤد، کتاب: جنائز، باب: وضو میں عیادت کی فضیلت، صفحہ: 500، حدیث: 3097۔

فرماتے۔[1] ❀ اور عِیادت کے لئے اگر مدینہ شریف کے آخری کنارے تک بھی جانا پڑتا تو تشریف لے جاتے اور اپنے صحابہ کی عیادت فرماتے۔[2] ❀ مشہور مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ کریمہ میں سے ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر امیر و غریب کے گھر بیمار پُرسی کے لئے تشریف لے جاتے۔[3] ❀ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ یہ تھی کہ جب کسی مریض کی عِیادت کو تشریف لے جاتے تو یہ فرماتے: لَابَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ (یعنی: کوئی حرج کی بات نہیں اللہ پاک نے چاہا تو یہ مرض (گناہوں) سے پاک کرنے والا ہے) ایک اعرابی کی عِیادت کو تشریف لے گئے تو یہی فرمایا: لَابَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ۔[4]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
سادگی چاہیے، عاجزی چاہیے | لینے یہ نعمتیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... مسند ابی یعلٰی، جلد:3، صفحہ:141، حدیث:3429۔
2 ... مسلم، کتاب: جنائز، مریض کی عیادت کا باب، صفحہ:331، حدیث:925 خلاصۃً۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:407۔
4 ... بخاری، کتاب: المناقب، صفحہ:919، حدیث:3616۔

جشنِ وِلادت کے بارے میں مکتوبِ عطّار

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّارؔ قادِری رضوی عُفِیَ عَنۃٗ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رسول اسلامی بھائیوں کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکاتُہ الحمدُ لِلّٰہ رَبِّ العٰلمینَ علیٰ کلِ حال۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ رَبِّ الْعٰلمین! جُھوم جایئے! جلد ہی ماہِ ربیع الاوّل آنے والا ہے، اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ جشنِ ولادت کی دُھوم مچانے کیلئے تیّار ہو جایئے

تم بھی کرکے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ | اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

(1): چاندرات کو ان الفاظ میں 3 بار مساجِد میں اعلان کروایئے: تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مبارک ہو کہ ربیع الاوّل شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔

ربیعُ الاوّل اُمیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا | دعاؤں کی قَبولیت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

(2): براہِ کرم! رَبِیعُ الاوّل شریف کی بَرَکت سے آج ہی سے اسلامی بھائی ہمیشہ کیلئے ایک مٹھی داڑھی کی نیت کریں۔(مرد کا داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے گھٹانا حرام اور فوراً توبہ کرکے اس گناہ کو ہمیشہ کیلئے چھوڑ دینا ضروری ہے)

جھک گیا کعبہ سبھی بُت،منہ کے بل اَوندھے گرے | دبدبہ آمد کا تھا، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا

(3): سنتوں اور نیکیوں پر استقامت پانے (یعنی ہمیشہ عمل ہوتا رہے اِس) کا بہترین فارمولا یہ ہے کہ تمام اسلامی بھائی آج کیا کیا عمل کیا؟ اِس کے متعلق روزانہ **اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کا رسالہ** پُر کرکے ہر انگریزی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروائیں۔ تقویٰ کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا اور عشقِ رسول کے جام بھر

بھر کر پینے کو ملیں گے۔

بدلیاں رَحمت کی چھائیں، بُوندیاں رَحمت کی آئیں
اب مُرادیں دل کی پائیں، آمد شاہِ عرب ہے

(4): دعوتِ اسلامی کے ذمے داران سمیت تمام اسلامی بھائی نیت کیجئے کہ ہفتہ وار مدَنی مذاکرے میں شرکت (سوال جواب شروع ہونے سے کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ) اور ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رات گزارا کریں گے، یہ بھی نیت کیجئے کہ ہر ماہ 3 دن کے، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ اور زندگی میں کم از کم ایک بار 12 ماہ کے سُنّتیں سیکھنے سکھانے کے مدنی قافلے میں سفر فرمائیں گے۔ تمام عاشقانِ رسول بشمول نگران وذِمہ داران ربیعُ الاوّل شریف میں بارگاہِ رسالت میں ایصالِ ثواب کی نیّت سے کم از کم 3 دن کے لئے سنّتیں سیکھنے سکھانے کے مَدَنی قافلے میں سفر کریں اور روزانہ **گھر درس** بھی دیں یا سُنیں۔

میں مبلّغ بنوں سنتوں کا، خوب چرچا کروں سنتوں کا
یا خدا! درس دوں سنتوں کا، ہو کرم! بہرِ خاکِ مدینہ

(5): اپنی مسجد، گھر، دُکان، کارخانے وغیرہ پر 12 ورنہ کم از کم ایک مَدَنی پرچم ربیع الاوّل شریف کی چاند رات سے لے کر 12 ربیع الاوّل تک لہرائیے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ پر مَدَنی پرچم باندھ دیجئے۔ اپنی سائیکل، اسکوٹر اور کار پر بھی لگائیے۔ ہر طرف مَدَنی پرچموں کی بہاریں مسکراتی نظر آئیں گی۔ عموماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور فضول سے اشعار لکھے ہوتے ہیں۔ ہو سکے تو اپنی گاڑیوں پر یہ لکھوائیے: **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔**

دعائے عطّار: یاربِّ مصطفٰے! جو کوئی اپنی اسکوٹروں پر (صرف آگے کی طرف اور) کاروں ، ٹیکسیوں، بسوں، ٹرکوں، ٹرالوں، پانی کے ٹینکوں، ویگنوں، رکشوں، سوزوکیوں وغیرہ پر آگے یا پیچھے یا دونوں طرف **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے** لکھے یا لکھوائے یا اس کا اسٹیکر لگائے یا لگوائے۔ اُس کی گاڑی کی ایکسیڈنٹ (Accident) سے حفاظت فرما اور اس کو بے حساب بخش دے، جو کسی گاڑی والے کو اس کام کیلئے تیّار کرے اُس کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول فرما۔ آمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ضَروری احتیاط: اگر جھنڈے پر سبز گنبد، نقشِ نعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ پھٹے، نہ اُڑ کر زمین پر تشریف لائے۔ اگر ادب نہیں ہو پاتا تو ایسا پرچم مت لہرایئے، 12 ربیعُ الاوّل شریف کا دن جیسے ہی تشریف لے جائے فوراً تمام جھنڈے اور لائٹنگ کا سامان اُتار لیجئے۔ بالخصوص مدَنی مراکز فیضانِ مدینہ و مساجدِ دعوتِ اسلامی و جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ (گرلز، بوائز) ان سے بھی بروقت یہ ترکیب کر لی جائے۔

نبی کا جھنڈا لے کر نکلو دنیا پر چھا جاؤ | نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

(6): اپنے گھر پر 12 جھالروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم 12 بلبوں سے نیز اپنے مَحلّے میں بھی 12 دن تک اور اپنی مسجد پر وہاں کے عرف کے مطابق چراغاں (یعنی لائٹنگ) کیجئے۔ جہاں مسجد کے چندے سے 12 دن تک چراغاں کا عرف (یعنی معمول) نہ ہو تو اِس کام کیلئے الگ سے چندہ کر کے 12 دن تک چراغاں کیا جا سکتا ہے۔ سارے علاقے کو مَدَنی پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سجا کر دُلہن بنا دیجئے۔ ممکن ہو تو مسجِد، گھر کی چھت اور چوک وغیرہ پر راہ گیروں اور سواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے حقوقِ عامہ تلف کئے بغیر فضا

میں معلّق (یعنی لٹکے ہوئے) 12 میٹر کے یا موقع کی مناسبت سے بڑے بڑے پرچم لہرائیے۔ بیچ سڑک پر پرچم مت گاڑیئے کہ اس سے ٹریفک کا نظام مُتأثِّر ہوتا ہے، پرچم گاڑنے کیلئے فٹ پاتھ (**Footpath**) بھی مت کھودیئے، خبر دار! گلی وغیرہ میں کہیں بھی اِس طرح کی سجاوٹ نہ کیجئے جس سے لوگوں کا راستہ تنگ ہو اور اُن کی حق تلفی اور دل آزاری ہو۔ (یاد رہے! ان سجاوٹوں کیلئے بھی بجلی چوری کرنا حرام ہے، لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابِطہ کر کے جائز ترکیب بنایئے)

مشرق و مغرب میں اِک اِک بامِ کعبہ پر بھی ایک | نصب پرچم ہو گیا، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا

(7): ہر اسلامی بھائی حسبِ توفیق مکتبۃُ المدینہ کے دینی رسائل اور مَدَنی پھولوں کے مختلف پمفلٹ جلوسِ میلاد میں بانٹئے۔ اِسی طرح سارا سال اپنی دکان وغیرہ پر **تقسیم رسائل** کا اہتمام فرماکر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے۔ شادی کی دعوتوں اور ایصالِ ثواب کے اجتماعات میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطر بھی **تقسیم رسائل** کی ترکیب کیجئے اور دوسروں کو اس کی ترغیب دیجئے۔ اور سبھی ہفتہ وار رسالہ پڑھنے یا سننے کی سعادت حاصل کیجئے، اور ہر سال مزید 12 ماہ کیلئے **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** کی بکنگ کروائیں۔

چار سُو رحمتوں کی ہوائیں چلیں، ہو گئی جس سے ساری فضا دل نشیں
مسکراؤ سبھی آ گئے ہیں نبی، غم کے مارو تمہاری خوشی کے لئے

(8): پمفلٹ **جشنِ ولادت کے 12 مدنی پھول** ممکن ہو تو 112 ورنہ کم از کم 12 اور مزید ہوسکے تو رسالہ **صبحِ بہاراں** 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے خرید کر تقسیم کیجئے۔ خصوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے جو ربیع الاوّل میں لائٹنگ کرتے یا محفلِ نعت یا

جلوسِ میلاد کی ترکیب فرماتے ہیں۔ ربیع الاوّل شریف کے دوران کسی سُنّی عالم یا امام مسجد، مؤذِّن یا خادِمِ مسجد کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کریں اور زہے نصیب! ہر ماہ یہ سعادت حاصل فرمائیں۔ شادیوں کے مواقع پر **شادی کارڈ** کے ساتھ مکتبۃُ المدینہ کا دینی رسالہ بھی منسلک (**Attach**) فرمایئے۔ عید کارڈز کے بجائے دینی کتابیں اور رسالے دینے کا رواج ڈالئے تاکہ جو رقم خرچ ہو اُس سے دین کا بھی فائدہ ملے۔ شادی غمی کی تقریبات میں اپنے یہاں مکتبۃ المدینہ سے ترکیب بنا کر بستہ (**Stall**) لگوایئے اور مہمانوں میں حسبِ توفیق اسلامی کتابیں اور رسالے مفت تقسیم کیجئے۔

ولادتِ شہِ دیں ہر خوشی کی باعث ہے | ہزار عید سے بھاری ہے بارھویں تاریخ

(9): شہروں، قصبوں، دیہاتوں اور چکوں وغیرہ میں ہر **UC** نگران 12 دن تک روزانہ جُدا جُدا مساجد میں عظیم الشّان سُنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کرے۔ شخصیات کے گھروں، عاشقانِ رسول کی دکانوں، مارکیٹوں، کارخانوں، تعلیمی اداروں وغیرہ میں بھی یہ اجتماعات کیجئے۔

لب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم | دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

(10): 11 رَبیعُ الاوّل کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو اچھی اچھی نیّتیں کر کے غسل کیجئے۔ **ہو سکے تو اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نیت سے لباس، عمامہ، سربند، ٹوپی، سر پر اوڑھنا چاہیں تو سفید چادر، پردے میں پردہ کرنے کے لئے چادر، مسواک، جیب کا رومال، چپل، تسبیح، عطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قفلِ مدینہ پیڈ وغیرہ** اپنے استعمال کی ہر چیز ہو سکے تو نئی لیجئے۔ (مجلسِ میلاد شریف اور دیگر مجالسِ خیر کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔ دیکھئے: نماز کے احکام صفحہ 115)

آئی نئی حکومت سکہ نیا چلے گا | عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت

(11):12 ویں رات اجتماعِ میلاد میں گزار کر بوقتِ صبح صادِق اپنے ہاتھوں میں مدنی پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اشک بار آنکھوں سے **صبحِ بہاراں** کا استقبال کیجئے۔ بعد نمازِ فجر سلام کرنے کے بعد عید مبارَک کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ ملاقات فرمایئے اور سارا دن عید کی مبارَک باد پیش کرتے اور عید ملتے رہیے۔

عیدِ میلادُ النّبی تو عید کی بھی عید ہے | بالیقیں ہے عیدِ عیداں عیدِ میلادُ النّبی

(12):اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مُحمّدٌ رَّسولُ اللہ پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے، آپ بھی یادِ مصطفٰے میں 12 ربیع الاوّل شریف کو روزہ رکھ کر مدنی پرچم اُٹھائے جلوسِ میلاد میں شریک ہوں، جہاں تک ممکن ہو باوضو رہیے، لب پر دُرُود و سلام اور نعتوں کے نغمے سجائے، نگاہیں جھکائے پر وقار طریقے پر چلئے، اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔(ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی جلوسِ میلاد میں وہی نعرے لگائیں یا گاڑیوں میں وہی کلام چلائیں جو مدنی مرکز کی طرف سے جاری کردہ ہوں)

ربیعِ پاک تجھ پر اہلِ سنّت کیوں نہ قرباں ہوں | کہ تیری بارھویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ واراجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1)شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اَلْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(4)

---

1 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
2 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
3 ...التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
4 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَۃ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

---

1 … تاریخِ ابنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔